منقبت مولا حسنؑ

حسنؑ زہرا کا دلبر ہے محمدؐ کا نواسہ ہے
امیرِ شام ہندہ کی خطاؤں کا نتیجہ ہے

اِدھر کونین کا سید اُدھر ہے شام کا حاکم
اِدھر زندہ حقیقت ہے اُدھر مردہ فسانہ ہے

امیرِ شام مارا جائے گا اب بچ نہیں سکتا
قلم کی چال کہتی ہے یہ حملہ قاتلانہ ہے

مدینے سے نجف پھر کربلا پھر سامرہ پھر بس
فقط یہ ایک ہی رستہ ہے جو جنت میں جاتا ہے

فرشتے علم کے در پر ہمیں تو روز ملتے ہیں
فرشتوں سے ہمارا اچھا خاصا دوستانہ ہے

غمِ شبیرؑ میں آنسو بہاؤ اے مسلمانوں
تمہیں بھی اپنے اشکوں کو اگر گوہر بنانا ہے